

## رویت ہلال کے فلکیاتی شواہد

عام طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ جدید سائنس دان رویت ہلال کے بارے میں حتمی طور پر پیش گوئی کرنے کی مکمل اہلیت رکھتے ہیں لہذا میں نیا چاند دیکھنے کے پرانے رسم و رواج کو ختم کر کے اس کا فیصلہ محمد موسمیات یا متعلقہ ماہرین پر چھوڑ دینا چاہیے۔ یہ خیال غلط فہمی پر مبنی ہے۔ انسان نے سائنسی طور پر اس قدر ترقی کر لی ہے کہ وہ چاند پر پہنچ چکا ہے، مگر اس کے باوجود نئے چاند کے دکھائی دینے والی شام کا تعین کرنا اس کے لیے ممکن نہیں۔ ایک شمسی سال کے مہینوں کی ہر تاریخ کے خاص اوقات میں سورج کی جو کیفیت ہوتی ہے ہر سو بجی کیفیت کسی بھی سال کی ان تاریخوں کے انہی اوقات میں ہوتی ہے۔ زمین کی گردش کے باعث سورج کی محسوس کی جانے والی رفتار اور اس کا زمین سے فاصلہ اور رخ ان تاریخوں میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔ لہذا اوقات نماز اور اوقات سحر و افطار کے معاملے میں ہم ماہرین کے تعین کردہ اوقات پر مکمل بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کے برعکس چاند کی رفتار اور اس کا زمین کے کسی حصے سے فاصلہ اور اس کی گردش کے راستے کسی بھی ماہ کسی دوسرے مہینے سے مطابقت نہیں رکھتے۔ ماہرین فلکیات چاند کی ہر لمحے کی حرکات کی معلومات رکھتے ہیں، مگر جہاں تک چاند کے دکھائی دینے کا معاملہ ہے اس میں کئی دوسرے عوامل بھی کا درخما ہوتے ہیں جیسے چاند کی عمر، اس کا سورج سے فاصلہ، کسی مقام کی سطح سمندر، بلندی، وہاں کی موسمی کیفیات، فضا کا شفاف پن اور دیکھنے والے کی نظر کی قوت۔ دنیا کے تمام ماہرین فلکیات اس بات پر متفق ہیں کہ چاند دکھائی دیے جانے کے بارے میں متعدد پیش گوئیاں غیر یقینی ہوتی ہیں، البتہ رویت ہلال کے ضمن میں شرعی قیود کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اگر تحقیق سے کام لیا جائے تو ہو سکتا ہے کہ ہم مذہبی تقریبات کے تعین کے معاملے میں خاص حالات میں پیشگی کسی نتیجے پر پہنچ سکیں۔

جیسا کہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ نیا چاند ہمیں ہر روز بڑھتا نظر آتا ہے یہاں تک کہ ایک موقع پر وہ دائرے کی صورت میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کا وجود روز بروز کم ہونے لگتا ہے اور ایک وقت ایسا آتا ہے

جب اس کا وجود بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ اس سے دوسرے لمحے اس کا نیا وجود شروع ہو جاتا ہے۔ اس وقت کو عموماً قرآن شمس و قمر یا امداس کہتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہے جب سورج اور چاند ایک سیدھ میں صفر درجے پر ہوتے ہیں۔ علوم فلکیات میں اسے ہی اصطلاحاً خانے چاند کی ابتدا کہا جاتا ہے۔ اس وقت اس کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ بال سے زیادہ باریک اور سورج کی شعاعوں کی براہ راست زد میں ہوتا ہے، لہذا انسانی آنکھیں یا انتہائی طاقت ور دوربین بھی اسے دیکھنے کے قابل نہیں ہوتے۔ جوں جوں چاند کی عمر زیادہ ہوتی ہے اس کا وجود بڑھتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ سورج سے دور ہوتے ہوئے اس کی شعاعوں کی براہ راست زد سے باہر نکلتا جاتا ہے۔ بالآخر ایک وقت اس کا وجود اس قدر ہو جاتا ہے کہ سورج سے ایک خاص فاصلے پر غروب آفتاب کے بعد انسانی آنکھوں کے نظر آنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق نیا چاند اپنا وجود شروع ہونے کے بعد مضمون کے شروع میں بیان کردہ عوامل کے زیر اثر تیش یا تیش گھنٹوں کے درمیان آنے والی شام کو دکھائی دے جاتا ہے۔

ماتم نے پاکستان میں گیارہ سال کے مشاہدات کی بنا پر نظر آنے والے چاند کی کیفیات کے متعلق ایک نقشہ ترتیب دیا ہے جس پر ہر ماہ چاند نظر آنے والی شام اور اس سے پیشتر ایک شام کی لاہور سے متعلق فلکیاتی معلومات درج ہیں۔ یہ نقشہ متعین کی توجہ کا مستحق ہے اور وہ اس پر مزید تحقیق کر کے اس کام کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ ماتم ان مشاہدات سے اخذ ہونے والے نتائج کا تعین اور ان پر تبصرہ فنی ماہرین پر چھوڑنا ہے، البتہ قارئین کے لیے ان ان اعداد و شمار کا عمومی تجزیہ کرنا زیادہ مشکل امر نہیں بلکہ دلچسپی کا باعث ہو گا۔

قرآن شمس و قمر		رویت ہلال کی شام بمقام لاہور				رویت ہلال سے ایک شام لاہور				
تاریخ شمسی	بوقت	تاریخ شمسی	غروب آفتاب	غروب آفتاب	فرق	چاند کی عمر	تاریخ شمسی	غروب آفتاب	فرق	چاند کی عمر
۱۵ فروری ۱۹۵۶	۵-۲۹	۱۶ فروری ۱۹۵۶	۱۴-۵۲	۱۹-۲۸	۹۶ منٹ	۱۵ فروری ۱۹۵۶	۱۴-۵۱	۱۸-۲۱	۳ منٹ	۱۶ گھنٹے
۱۵ مارچ	۱۶-۳۵	۱۶ مارچ	۱۸-۱۳	۱۹-۲۳	۷۱ منٹ	۱۵ مارچ	۱۸-۱۲	۱۸-۱۵	۳ منٹ	۱۶ گھنٹے
۱۴ اپریل	۱-۳۱	۱۵ اپریل	۱۸-۳۳	۲۰-۳۴	۱۲۳ منٹ	۱۴ اپریل	۱۸-۳۲	۱۹-۲۳	۱۵ منٹ	۱۴ گھنٹے
۱۳ مئی	۹-۰۸	۱۳ مئی	۱۸-۵۳	۲۰-۳۳	۱۲۱ منٹ	۱۳ مئی	۱۸-۵۲	۱۹-۲۳	۱۳ منٹ	۱۶ گھنٹے
۱۱ جون	۱۶-۳۰	۱۲ جون	۱۹-۱۰	۲۰-۱۴	۶۴ منٹ	۱۱ جون	۱۹-۱۰	۱۹-۱۸	۸ منٹ	۱۶ گھنٹے

فیضان الدین لاسوی: ریت ہلال کھلیاتی شاہد

۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲	۱۹۹۲
ادی لاسوی	۱۱ جولائی	۱۱-۳۹	۱۲ جولائی	۱۲-۱۲	۲۰-۳۱	۲۱-۱۲	۲۱-۱۲	۲۱-۱۲	۲۱-۱۲
جب	۹ اگست	۱۰-۲۶	۱۱ اگست	۱۱-۵۲	۱۹-۵۳	۱۸-۵۲	۱۸-۵۲	۱۸-۵۲	۱۸-۵۲
بان	۷ ستمبر	۲۲-۲۸	۹ ستمبر	۱۸-۲۰	۱۸-۵۲	۱۸-۲۰	۱۸-۲۰	۱۸-۲۰	۱۸-۲۰
شان	۷ اکتوبر	۱۳-۰۸	۹ اکتوبر	۱۴-۳۱	۱۸-۲۸	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱
بل	۶ نومبر	۶-۲۱	۷ نومبر	۱۴-۱۱	۱۴-۴۰	۱۴-۱۱	۱۴-۱۱	۱۴-۱۱	۱۴-۱۱
تقدہ	۶ دسمبر	۱-۲۳	۷ دسمبر	۱۴-۰۱	۱۸-۱۰	۱۴-۰۱	۱۴-۰۱	۱۴-۰۱	۱۴-۰۱
نجر	۳۱ جنوری ۱۹۹۳	۲۰-۳۲	۱ جنوری ۱۹۹۳	۱۴-۱۶	۱۸-۵۲	۱۴-۱۶	۱۴-۱۶	۱۴-۱۶	۱۴-۱۶
۱۳۹۳	۳ فروری	۱۳-۲۳	۳ فروری	۱۴-۳۱	۱۸-۴۳	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱	۱۴-۳۱
ر	۵ مارچ	۵-۰۷	۶ مارچ	۱۸-۰۶	۱۹-۳۷	۱۸-۰۶	۱۸-۰۶	۱۸-۰۶	۱۸-۰۶
الاقبل	۳ اپریل	۱۶-۳۵	۳ اپریل	۱۸-۲۷	۱۹-۴۳	۱۸-۲۷	۱۸-۲۷	۱۸-۲۷	۱۸-۲۷
الثانی	۳ مئی	۱-۵۵	۳ مئی	۱۸-۳۶	۲۰-۴۲	۱۸-۳۶	۱۸-۳۶	۱۸-۳۶	۱۸-۳۶
بالا	یکم جون	۹-۳۳	۲ جون	۱۹-۰۵	۲۰-۳۰	۱۹-۰۵	۱۹-۰۵	۱۹-۰۵	۱۹-۰۵
الآخری	۳۰ جون	۱۶-۳۹	۲ جولائی	۱۹-۱۲	۲۰-۴۲	۱۹-۱۲	۱۹-۱۲	۱۹-۱۲	۱۹-۱۲
۱	۲۹ جولائی	۲۳-۵۹	۳۱ جولائی	۱۹-۰۲	۱۹-۵۶	۱۹-۰۲	۱۹-۰۲	۱۹-۰۲	۱۹-۰۲
ن	۲۸ اگست	۸-۲۵	۳۰ اگست	۱۸-۳۱	۱۹-۳۰	۱۸-۳۱	۱۸-۳۱	۱۸-۳۱	۱۸-۳۱
ن	۲۶ ستمبر	۱۸-۵۲	۲۸ ستمبر	۱۴-۵۳	۱۸-۳۵	۱۴-۵۳	۱۴-۵۳	۱۴-۵۳	۱۴-۵۳
۱	۲۶ اکتوبر	۸-۱۷	۲۷ اکتوبر	۱۴-۲۱	۱۶-۵۱	۱۴-۲۱	۱۴-۲۱	۱۴-۲۱	۱۴-۲۱
۲	۲۵ نومبر	۰۰-۵۵	۲۶ نومبر	۱۴-۰۲	۱۸-۰۶	۱۴-۰۲	۱۴-۰۲	۱۴-۰۲	۱۴-۰۲
۳	۲۳ دسمبر	۲۰-۷۷	۲۶ دسمبر	۱۴-۰۸	۱۸-۳۷	۱۴-۰۸	۱۴-۰۸	۱۴-۰۸	۱۴-۰۸
۱۳۹	۲۳ جنوری ۱۹۹۳	۱۶-۰۲	۲۳ جنوری ۱۹۹۳	۱۴-۳۲	۱۸-۲۷	۱۴-۳۲	۱۴-۳۲	۱۴-۳۲	۱۴-۳۲
۲۲	۲۲ فروری	۱۰-۳۳	۲۳ فروری	۱۴-۵۸	۱۹-۰۷	۱۴-۵۸	۱۴-۵۸	۱۴-۵۸	۱۴-۵۸
۱	۲۳ مارچ	۲-۳۳	۲۵ مارچ	۱۸-۱۹	۱۹-۵۵	۱۸-۱۹	۱۸-۱۹	۱۸-۱۹	۱۸-۱۹

۱۳۹۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳	۱۹۴۳
ربیع الثانی	۲۲ اپریل	۱۵-۱۶	۲۳ اپریل	۱۸-۳۹	۱۹-۴۹	۲۴ گھنٹے	۲۲ اپریل	۱۸-۳۸	۱۸-۵۰
جمادی الاولیٰ	۲۲ مئی	۱-۳۳	۲۳ مئی	۱۸-۵۹	۲-۳۳	۲۴ گھنٹے	۲۲ مئی	۱۸-۵۸	۱۹-۴۲
جمادی الآخر	۲۰ جون	۹-۵۶	۲۰ جون	۱۹-۱۳	۲۰-۱۹	۲۳ گھنٹے	۲۰ جون	۱۹-۱۳	۱۹-۲۵
رجب	۱۹ جولائی	۱۶-۰۰	۲۱ جولائی	۱۹-۰۹	۲-۲۳	۲۴ گھنٹے	۲۰ جولائی	۱۹-۰۹	۱۹-۳۷
شعبان	۱۸ اگست	۰۰-۰۲	۱۹ اگست	۱۸-۳۳	۱۹-۳۱	۲۴ گھنٹے	۱۸ اگست	۱۸-۴۵	۱۸-۵۳
رمضان	۱۴ ستمبر	۷-۴۵	۷ ستمبر	۱۸-۰۸	۱۸-۳۹	۲۳ گھنٹے	۱۴ ستمبر	۱۸-۰۹	۱۸-۰۰
شوال	۱۵ اکتوبر	۱۷-۲۵	۱۷ اکتوبر	۱۷-۳۱	۱۸-۳۷	۲۸ گھنٹے	۱۴ اکتوبر	۱۷-۳۲	۱۷-۵۳
ذی قعدہ	۱۳ نومبر	۵-۵۳	۱۵ نومبر	۱۷-۰۶	۱۸-۰۵	۲۵ گھنٹے	۱۳ نومبر	۱۷-۰۷	۱۷-۱۵
ذوالحجہ	۱۳ دسمبر	۲۱-۲۵	۱۵ دسمبر	۱۷-۰۲	۱۸-۳۸	۲۶ گھنٹے	۱۳ دسمبر	۱۷-۰۲	۱۷-۴۲
محرم ۱۳۹۵	۱۲ جنوری ۱۹۴۵	۱۵-۲۰	۳ جنوری ۱۹۴۵	۱۷-۲۱	۱۸-۲۰	۲۷ گھنٹے	۲ جنوری ۱۹۴۵	۱۷-۲۰	۱۷-۲۵
صفر	۱۱ فروری	۱۰-۱۷	۱۲ فروری	۱۷-۴۹	۱۸-۵۵	۲۷ گھنٹے	۱۱ فروری	۱۷-۴۸	۱۸-۰۰
ربیع الاول	۱۳ مارچ	۳-۳۷	۱۳ مارچ	۱۸-۱۲	۱۹-۳۱	۲۹ گھنٹے	۱۳ مارچ	۱۸-۱۱	۱۸-۳۷
ربیع الثانی	۱۱ اپریل	۲۱-۳۹	۱۳ اپریل	۱۸-۳۲	۲۰-۱۳	۳۱ گھنٹے	۱۱ اپریل	۱۸-۳۱	۱۹-۱۴
جمادی الاولیٰ	۱۱ مئی	۱۲-۰۵	۱۲ مئی	۱۸-۵۱	۲۰-۰۱	۳۰ گھنٹے	۱۱ مئی	۱۸-۵۱	۱۹-۰۳
جمادی الآخر	۹ جون	۲۳-۴۹	۱۱ جون	۱۹-۰۱	۲۰-۳۳	۲۳ گھنٹے	۹ جون	۱۹-۰۹	۱۹-۴۲
رجب	۹ جولائی	۹-۱۰	۱۱ جولائی	۱۹-۱۲	۲۰-۳۲	۲۸ گھنٹے	۹ جولائی	۱۹-۱۲	۲۰-۰۰
شعبان	۷ اگست	۱۶-۵۷	۹ اگست	۱۸-۵۳	۱۹-۵۶	۲۷ گھنٹے	۷ اگست	۱۸-۵۵	۱۹-۱۷
رمضان	۷ ستمبر	۰۰-۱۹	۷ ستمبر	۱۸-۲۲	۱۹-۱۱	۲۲ گھنٹے	۷ ستمبر	۱۸-۲۳	۱۸-۳۹
شوال	۵ اکتوبر	۸-۲۳	۷ اکتوبر	۱۷-۴۳	۱۸-۲۷	۳۳ گھنٹے	۵ اکتوبر	۱۷-۴۵	۱۷-۴۰
ذی قعدہ	۳ نومبر	۱۸-۵۵	۵ نومبر	۱۷-۱۳	۱۸-۳۶	۳۴ گھنٹے	۳ نومبر	۱۷-۱۳	۱۷-۵۲
ذوالحجہ	۳ دسمبر	۵-۵۰	۴ دسمبر	۱۷-۰۱	۱۸-۲۳	۳۵ گھنٹے	۳ دسمبر	۱۷-۰۱	۱۷-۲۶
محرم ۱۳۹۶	۱۲ جنوری ۱۹۴۶	۱۹-۳۰	۱۳ جنوری ۱۹۴۶	۱۷-۱۴	۱۸-۰۶	۳۵ گھنٹے	۱۲ جنوری ۱۹۴۶	۱۷-۱۳	۱۸-۰۸





ضیاء الدین لائبریری: بریت ہمال کے فضیلتی شمارہ

1399	1949	1949	1949	1949	1949	1949	1949
ذوالحجہ	۲۱ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	۲۳ اکتوبر	۲۴ اکتوبر	۲۵ اکتوبر	۲۶ اکتوبر	۲۷ اکتوبر
حرم ۱۳۰۰	۱۹ نومبر	۲۰ نومبر	۲۱ نومبر	۲۲ نومبر	۲۳ نومبر	۲۴ نومبر	۲۵ نومبر
صفر	۱۹ دسمبر	۲۰ دسمبر	۲۱ دسمبر	۲۲ دسمبر	۲۳ دسمبر	۲۴ دسمبر	۲۵ دسمبر
ربیع الاول	۱۸ جنوری ۱۹۵۰	۱۹ جنوری	۲۰ جنوری	۲۱ جنوری	۲۲ جنوری	۲۳ جنوری	۲۴ جنوری
ربیع الثانی	۱۶ فروری	۱۷ فروری	۱۸ فروری	۱۹ فروری	۲۰ فروری	۲۱ فروری	۲۲ فروری
جمادی الاولیٰ	۱۶ مارچ	۱۷ مارچ	۱۸ مارچ	۱۹ مارچ	۲۰ مارچ	۲۱ مارچ	۲۲ مارچ
جمادی الاخریٰ	۱۵ اپریل	۱۶ اپریل	۱۷ اپریل	۱۸ اپریل	۱۹ اپریل	۲۰ اپریل	۲۱ اپریل
رجب	۱۳ مئی	۱۴ مئی	۱۵ مئی	۱۶ مئی	۱۷ مئی	۱۸ مئی	۱۹ مئی
شعبان	۱۳ جون	۱۴ جون	۱۵ جون	۱۶ جون	۱۷ جون	۱۸ جون	۱۹ جون
رمضان	۱۲ جلائی	۱۳ جلائی	۱۴ جلائی	۱۵ جلائی	۱۶ جلائی	۱۷ جلائی	۱۸ جلائی
شوال	۱۱ اگست	۱۲ اگست	۱۳ اگست	۱۴ اگست	۱۵ اگست	۱۶ اگست	۱۷ اگست
ذی قعدہ	۹ ستمبر	۱۰ ستمبر	۱۱ ستمبر	۱۲ ستمبر	۱۳ ستمبر	۱۴ ستمبر	۱۵ ستمبر
ذوالحجہ	۹ اکتوبر	۱۰ اکتوبر	۱۱ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	۱۳ اکتوبر	۱۴ اکتوبر	۱۵ اکتوبر
حرم ۱۳۰۱	۸ نومبر	۹ نومبر	۱۰ نومبر	۱۱ نومبر	۱۲ نومبر	۱۳ نومبر	۱۴ نومبر
صفر	۷ دسمبر	۸ دسمبر	۹ دسمبر	۱۰ دسمبر	۱۱ دسمبر	۱۲ دسمبر	۱۳ دسمبر
ربیع الاول	۶ جنوری ۱۹۵۱	۷ جنوری	۸ جنوری	۹ جنوری	۱۰ جنوری	۱۱ جنوری	۱۲ جنوری
ربیع الثانی	۵ فروری	۶ فروری	۷ فروری	۸ فروری	۹ فروری	۱۰ فروری	۱۱ فروری
جمادی الاولیٰ	۶ مارچ	۷ مارچ	۸ مارچ	۹ مارچ	۱۰ مارچ	۱۱ مارچ	۱۲ مارچ
جمادی الاخریٰ	۵ اپریل	۶ اپریل	۷ اپریل	۸ اپریل	۹ اپریل	۱۰ اپریل	۱۱ اپریل
رجب	۳ مئی	۴ مئی	۵ مئی	۶ مئی	۷ مئی	۸ مئی	۹ مئی
شعبان	۲ جون	۳ جون	۴ جون	۵ جون	۶ جون	۷ جون	۸ جون
رمضان	۲ جلائی	۳ جلائی	۴ جلائی	۵ جلائی	۶ جلائی	۷ جلائی	۸ جلائی
شوال	۳۱ جلائی	۱ اگست	۲ اگست	۳ اگست	۴ اگست	۵ اگست	۶ اگست

